جامعہ دارالتقویٰ



سفر حج وعمرہ

سے متعلقہ دعائیں

شعبہ نشر واشاعت: جامعہ دارالتقویٰ

+92-3-222-333-224 www.darultaqwa.org /jamiadarultaqwa شرعی مسائل میں رہنمائی کیلئے Mufti Online +92-300-4113082 ifta4u@yahoo.com

محترم معتمرین وحجاج کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حج وعمرہ کے مبارک سفر میں دعاوں کا خوب اہتمام رکھنا چاہئے، اس دوران وقت بھی خوب ہوتا ہے اور مقام بھی قبولیت کا ہے اس لیے خوب دعائیں مانگیں اور بار بار مانگیں دعا مانگنے میں سب سے بہترین دعائیں وہ ہیں جو قرآن وسنت میں مذکور ہیں اس کے لیے سب سے بہترین کتاب ملا علی قاریؒ کی ''الحزب الاعظم'' ہے جس میں قرآن وسنت کی تقریباً تمام دعائیں جمع کردی گئی ہیں، بہترین بات یہ ہے کہ مذکورہ کتاب اس سفر میں ساتھ رکھیں علاوہ اس کے مناجات مقبول بھی اس کے لیے ایک عمدہ اور مختصر کتاب ہے۔

موجودہ زمانے میں موبائل سے استفادہ بہت بڑھ گیا ہے اس کے پیش نظر یہ دعائیں موبائل ورژن میں پیش خدمت ہیں امید ہے کہ آپ کو یہ کاوش پسند آئے گی اور آپ خوب دعائیں مانگیں گے ان شاءاللہ۔

ادارے کو اور اساتذہ وطلباء کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیئے۔ والسلام

شعبہ نشر واشاعت: جامعہ دار التقویٰ

گھر سے نکلتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا

اللہ ہی کے نام کے ساتھ میں نے بھروسہ کیا اللہ پر، اور گناہ سے

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط (3)

بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت، مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔

---

(1) ترمذی: 55، صحیح الترمذی: 18/1

گھر والوں کی مسافر کے لیے دعائیں

مسافر کو اللہ کے سپرد کرنے کی دعا

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ.

میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے عمل کے اختتام کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کرتا ہوں۔

(سنن أبي داؤد:2602)

سواری پر بیٹھنے کی دعا

علی بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ہاں حاضر تھا کہ سوار ہونے کے لیے آپ کے سامنے سواری لائی گئی۔ آپ نے جب اپنا پاؤں رکاب میں ڈال لیا تو کہا:

7. بِسْمِ اللّٰهِ .

پھر جب ٹھیک طرح سے اس پر بیٹھ گئے تو کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ.

پھر کہا:

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.

پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے تابع کیا اور ہم از خود اس کو اپنا تابع نہ بنا سکتے تھے اور بلاشبہ ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔

پھر تین بار **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** کہا۔

پھر تین بار **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہا۔

پھر کہا: **سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ.**

اے اللہ! تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے تو مجھے معاف فرما دے بلاشبہ تیرے سوا اور کوئی نہیں جو گناہوں کو بخش سکے۔

پھر آپ ؓ ہنسے۔ آپ ؓ سے کہا گیا: امیر المؤمنین! آپ کس بات پر ہنسے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا کہ آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا تھا جیسے کہ میں نے کیا ہے اور آپ ﷺ ہنسے (بھی) تھے تو میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا تھا: اے اللہ کے رسول! آپ کس بات پر ہنسے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا بلاشبہ تیرے رب کو اپنے بندے پر تعجب آتا ہے جب وہ کہتا ہے: میرے گناہ بخش دے۔ بندہ جانتا ہے کہ میرے سوا گناہوں کو کوئی بخش نہیں سکتا۔

(سنن أبي داود: 2604)

آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر دعا کرنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کے لیے اپنی سواری پر سوار ہوتے تو اپنی انگلی سے (آسمان کی طرف) اشارہ کر کے فرماتے ۔۔۔

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْأَھْلِ اَللّٰھُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحِکَ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّۃٍ اَللّٰھُمَّ ازْوِ لَنَا الْأَرْضَ وَھَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمُنْقَلَبِ.

اے اللہ! تو سفر کا ساتھی ہے اور گھر والوں کا خلیفہ ہے۔ اے اللہ! تو خیر خواہی کے ساتھ ہمارا ساتھی بن اور ہمیں ذمے اور حفاظت کے ساتھ واپس لوٹا۔ اے اللہ ہمارے لیے زمین کو سکیڑ دے اور ہم پر سفر آسان کر دے۔ اے اللہ میں سفر کی مشقت سے اور برا لوٹنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(سنن الترمذی:3438)

سفر میں گھر والوں اور بچوں کی فکر اور ان کے لیے دعا کرنا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ کَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ .

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج وغم سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بددعا سے اور گھر، مال اور بچوں میں برا منظر دیکھنے سے۔(سنن النسائی:5498)

سفر میں عاجزی، سستی، بخل اور قرض سے پناہ کی دعا

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ابوطلحہ سے فرمایا: اپنے بچوں میں سے کوئی بچہ میرے لیے تلاش کردو جو میری خدمت کرے جب کہ میں خیبر کے لیے نکلوں۔ ابوطلحہ اپنی سواری پر مجھے اپنے پیچھے بٹھا کر لے گئے، میں اس وقت ابھی لڑکا تھا، بالغ ہونے کے قریب تھا۔ جب بھی رسول اللہ ﷺ کہیں قیام فرماتے تو میں آپ کی خدمت کرتا۔ اکثر میں سنتا کہ آپ ﷺ یہ دعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم اور رنج سے اور عاجزی سے اور سستی سے اور بخل سے اور بزدلی سے اور قرض چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبہ سے۔ (صحیح البخاری:2893)

کسی منزل پر پڑاؤ ڈالتے وقت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی منزل پر پڑاؤ ڈالے اور یہ پڑھ لے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اس کی پناہ مانگتا ہوں، ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

تو اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اس کو نقصان نہیں دے گی۔ (صحیح مسلم:6878)

تلبیہ

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

اے اللہ! میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔
بے شک ساری تعریفیں اور نعمتیں تیری ہی ہیں اور سارا ملک بھی تیرا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں

نیت عمرہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِيْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ

اے اللہ میں عمرے کا ارادہ کرتا ہوں میرے لئے اسے آسان اور اسے میری طرف سے قبول فرما

تلبیہ کے بعد یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارِ.

ترجمہ :۔ "اے اللہ میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت مانگتا ہوں اور آپ کے غصہ اور عذاب دوزخ سے پناہ چاہتا ہوں۔"

مسجد حرام میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ

ترجمہ :۔ اے اللہ ہمارے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور ہمارے لئے اپنے رزق کے ذرائع آسان فرمادے

بیت اللہ پر پہلی نظر کے وقت

تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ کہے اور یہ دعا بھی پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَاَحْيِنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ. اَللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هٰذَا تَعْظِيماً وَّ تَشْرِيْفاً وَّ تَكْرِيْماً وَّمَهَابَةً وَّ زِدْ مَنْ حَجَّهٗ اَوِ اعْتَمَرَهٗ تَشْرِيْفاً وَّ تَكْرِيْماً وَّ تَعْظِيْماً وَّ بِرًّا.

ترجمہ:۔ ”اے اللہ آپ ہی سلام ہیں اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہے، اے ہمارے پروردگار! ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔ اے اللہ! اپنے اس گھر کی تعظیم و تکریم اور شرف وہیبت زیادہ کردیجئے اور جو اس گھر کا حج کرے یا عمرہ کرے اس کی تعظیم و تکریم اور شرف اور ثواب کو بڑھا دیجئے“۔ اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے، اگر یاد نہ ہو تو جو دعا چاہے مانگے اس وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

طواف کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْہُ
لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ

ترجمہ: (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ! میں نیت کرتا ہوں طواف کرنے کی تیرے مقدس گھر کا۔ پس تو اسے آسان فرمادے میرے لیے اور انہیں میری طرف سے قبول فرما، ان سات چکروں کو (طواف) جو محض یکتا عزوجل کی خوشنودی کے لئے اختیار کرتا ہوں۔

طواف شروع کرتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ،
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا
بِکَ وَوَفَاءً بِعَھْدِکَ وَاِتِّبَاعًا لِسُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.

اگر یہ یاد نہ ہو یا ہجوم کی وجہ سے پوری پڑھنا مشکل ہو تو صرف
بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ، پڑھ لینا کافی ہے۔

دورانِ طواف کی مسنون دعا

دورانِ طواف ذکر اللہ میں مشغول رہنا اور دعا مانگنا افضل ہے، دعا حالت طواف میں مقبول ہوتی ہے، مگر کوئی خاص ذکر اور دعا ایسی معین نہیں ہے کہ اس کے بغیر طواف نہ ہو، حدیث میں دو دعائیں منقول ہیں جو مختصر سی ہیں، ایک رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان، وہ یہ ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

ترجمہ: ”اے ہمارے رب ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔“

حجر اسود اور حطیم کے درمیان کی دعا

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

ترجمہ:۔ "اے اللہ جو کچھ آپ نے مجھے عنایت فرمایا ہے اس پر مجھے قناعت دے اور اس میں مجھے برکت بھی دے اور میرا مال و اولاد جو کچھ میرے سامنے نہیں ہے تو اس کی حفاظت فرما۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ .

”اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، بڑی بخشش والے، اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔

نوٹ: طواف کے دوران کوئی بھی دعا مانگ رہے ہوں یا ذکر کر رہے ہوں یا تلاوت کر رہے ہوں جب رکن یمانی یعنی بیت اللہ شریف کے حجر اسود سے پہلے والے کنارے پر پہنچیں تو ہر چکر میں یہ دعا پڑھنا شروع کر دیں

طواف کے پہلے چکر کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِیْمَاناً بِکَ وَتَصْدِیقاً بِکَلِمَاتِکَ وَوَفَاءً بِعَھْدِکَ وَاتِّبَاعاً لِسُنَّۃِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّائِمَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃَ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ:۔ ”اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور (گناہوں سے بچنے) کی طاقت اور (عبادت کی) قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بزرگی اور عظمت والا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام ہو اللہ کے رسول ﷺ پر۔ اے اللہ تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیرے احکام کو مانتے ہوئے اور تجھ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور تیرے نبی اور تیرے حبیب محمد ﷺ کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے (میں طواف کرتا ہوں)

طواف کے ہر چکر کے لیے الگ الگ مخصوص دعائیں ثابت نہی ہیں
کوئی بھی دعاء مانگی جاسکتی ہے البتہ آسانی کے لیے چند دعائیں لکھ دی ہیں
آپ چاہیں تو یہ دعائیں مانگ سکتے ہیں۔

طواف کے دوسرے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَ بَشَرَتَنَا عَلَى النَّارِ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِىْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ قِنِىْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِى الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

ترجمہ:۔ ”اے اللہ بیشک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم ہے اور (یہاں کا) امن و امان تیرا ہی دیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرے ہی بندہ کا بیٹا ہوں اور یہ دوزخ کی آگ سے تیری پناہ پکڑنے والوں کی جگہ ہے، لہٰذا آپ ہمارے گوشت اور کھال کو دوزخ پر حرام کر دیجئے۔ اے اللہ ہمارے لئے ایمان کو محبوب بنادے، اور ہمارے دلوں میں اس کی چاہ پیدا کر دے اور ہمارے لئے کفر، بدکاری اور نافرمانی کو ناپسند بنادے، اور ہمیں ہدایت پانے والوں میں شامل کر دے، اے اللہ جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے تو مجھے اپنے عذاب سے بچانا، اے اللہ مجھے بغیر حساب کے جنت عطا فرما دے۔“

طواف کے تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ
وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ
فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

”اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں (تیرے احکام میں) شک سے اور (تیری ذات و صفات میں) شرک سے اور اختلاف و نفاق سے اور برے اخلاق سے اور برے حال اور برے انجام سے مال میں اور اہل و عیال میں۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری رضامندی اور جنت کی بھیک مانگتا ہوں اور تیرے غضب اور آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کی ہر مصیبت سے۔

طواف کے چوتھے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ، يَاعَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ، اَخْرِجْنِيْ يَا اَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَارَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَنِيْ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ مِنْكَ بِخَيْرٍ.

ترجمہ:۔اے اللہ اس کو حج مقبول اور کامیاب کوشش بنادے اور گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ، اور اچھا مقبول عمل، اور ایسی تجارت بنادے جس میں خسارہ نہ ہو، اے دلوں کا حال جاننے والے، اے اللہ مجھے (گناہ کی) اندھیریوں سے (ایمان اور نیک عمل کی) روشنی کی طرف نکال لے۔اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کے لازمی ذریعوں کا سوال کرتا ہوں اور ان اسباب کا جو تیری مغفرت کو (میرے لئے) لازمی بنادیں اور ہر گناہ سے سلامتی کا، اور ہر نیکی سے فیض یاب ہونے کا، اور جنت سے بہرہ ور ہونے کا، اور دوزخ سے نجات پانے کا۔اے میرے پروردگار تو نے جو کچھ مجھے دیا ہے اس پر قناعت عطا فرما اور جو نعمتیں مجھے عطا فرمائی ہیں ان میں برکت بھی دے اور میری ہر غائب چیز (اہل و عیال اور مال و جائداد) پر تو خیر و برکت کے ساتھ میرا قائم مقام اور محافظ بن جا۔

طواف کے پانچویں چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَاظِلَّ اِلَّا ظِلَّ عَرْشِكَ، وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْهَكَ، وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِیْئَةً مَرِیْئَةً لَانَظْمَاءُ، بَعْدَ هَا اَبَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَاسَئَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِیْمَهَا وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْعَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْعَمَلٍ.

ترجمہ :۔ ”اے اللہ مجھے اس روز اپنے عرش کے سایہ تلے جگہ دینا جب تیرے عرش کے سایہ کے سوا کہیں سایہ نہ ہوگا اور تیری ذاتِ پاک کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا اور اپنے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ (کوثر) سے مجھے ایسا خوشگوار اور خوش ذائقہ گھونٹ پلانا کہ اس کے بعد کبھی ہمیں پیاس کی تکلیف نہ ہو. اے اللہ میں تجھ سے ان چیزوں کی بھلائی مانگتا ہوں جو تیرے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے طلب کیں اور ان چیزوں کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جن سے تیرے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی، اے اللہ میں تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں کی بھیک مانگتا ہوں اور ہر اس قول یا فعل یا عمل کی جو مجھے جنت سے قریب کردے ، اور میں دوزخ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور ہر اس قول یا فعل یا عمل سے جو مجھے دوزخ سے قریب کردے۔

طواف کے چھٹے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَيَّ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَاكَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِيْ وَمَاكَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ يَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ. اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَيْتَكَ عَظِيْمٌ وَّوَجْهَكَ كَرِيْمٌ وَّاَنْتَ يَا اَللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ.

ترجمہ:۔"اے اللہ مجھ پر تیرے بہت سے حقوق ان معاملات میں ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق ان معاملات میں ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں، اے اللہ ان میں سے جن کا تعلق صرف تیری ذات سے ہو ان (میں کوتاہی) کی مجھے معافی دے اور جن کا تعلق مخلوق سے (بھی) ہو ان (میں کوتاہی کی معافی) کا تو ذمہ دار بن جا۔اے اللہ مجھے حلال چیزیں عطا فرما کر حرام سے بچا اور فرمانبرداری کی توفیق دے کر نافرمانی سے بچا اور اپنا فضل عطا فرما کر اپنے سوا دوسروں سے مجھے مستغنی کردے، اے وسیع مغفرت والے، اے اللہ بے شک تیرا گھر بڑا عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی عزت والی ہے اور تو اے اللہ بڑا باوقار، بڑا کرم والا اور بڑی عظمت والا ہے، معافی کو پسند فرماتا ہے، لہٰذا مجھے معاف فرمادے۔

طواف کے ساتویں چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ اِیۡمَانًا کَامِلًا وَّیَقِیۡنًا صَادِقًا وَّرِزۡقًا وَّاسِعًا وَّ قَلۡبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا ذَاکِرًاوَّ رِزۡقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّ تَوۡ بَةً تَصُوۡحًاوَّ تَوۡبَةً قَبۡلَ الۡمَوۡتِ وَّرَاحَةً عِنۡدَالۡمَوۡتِ وَ مَغۡفِرَةً وَّرَحۡمَتَةً بَعۡدَالۡمَوۡتِ وَالۡعَفۡوَ عِنۡدَ الۡحِسَابِ وَالۡفَوۡزَ بِالۡجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحۡمَتِكَ یَا عَزِیۡزُیَا غَفَّارُ رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصَّالِحِیۡنَ.

ترجمہ:۔ ”اے اللہ میں آپ سے ایمانِ کامل اور سچا یقین اور کشادہ رزق مانگتا ہوں،اور عاجزی کرنے والادل اور (آپ کا) ذکر کرنے والی زبان اور حلال پاک روزی اور سچی توبہ مانگتا ہوں اور موت سے پہلے کی توبہ اور موت کے وقت کا آرام مانگتا ہوں،اور مرنے کے بعد مغفرت ورحمت،اور حساب کے وقت معافی،اور جنت کا حصول اور دوزخ سے نجات مانگتا ہوں تیری رحمت کے وسیلہ سے،اے بڑی عزت والے،اے بڑی مغفرت والے،اے میرے پروردگار، میرے علم میں اضافہ کر،اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرمالے۔

صفا کی دعا

لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ (زبدہ)

ترجمہ:۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور صرف تنہا اسی نے دشمنوں کی جماعتوں کو شکست دی۔

صفا کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِىٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادِ وَاِنِّىٓ اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِىْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّاتَنْزِعَهٗ مِنِّىْ حَتّٰى تَوَفَّانِىْ وَاَنَا مُسْلِمٌ.

ترجمہ :۔یااللہ آپ نے فرمایا ہے کہ ”مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا“ اور آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے اور میں آپ سے یہ دعا مانگتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے دین اسلام کی ہدایت فرمائی ہے اسی طرح اس کو باقی بھی رکھیے یہاں تک کہ اسلام ہی پر میری وفات ہو۔

سعی کے دوران سبز لائٹوں کے نیچے تیز چلتے ہوئے یہ پڑھیں

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ (زبدہ)

ترجمہ :۔ "اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما تو باعزت اور بڑا کریم ہے۔"

میدانِ عرفات کی دعا

عرفات میں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ مبارک اٹھا کر تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کہا پھر یہ دعا پڑھی۔

لَآاِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی.

ترجمہ:۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے، اے اللہ تو مجھے ہدایت پر رکھ اور تقویٰ کے ذریعے پاک فرما اور مجھے دنیا و آخرت میں بخش دے۔

یوم عرفہ کی بہترین دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عرفہ کے روز بہترین

دعا اور جو دعائیں میں نے کیں یا مجھ سے پہلے انبیاءؑ نے کیں ان میں بہتر دعا یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (ترمذی۔احمد)

ترجمہ :۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی

شریک نہیں۔ حکومت اسی کی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ

ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔"

عرفات میں بخشش کرانے والا عمل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان عرفہ کے دن زوالِ آفتاب کے بعد میدانِ عرفات میں قبلہ رخ ہو کر سو مرتبہ

لَآاِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ.

اور سو مرتبہ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌo اَللّٰهُ الصَّمَدُo لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ o وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌo

اور سو مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ.

پڑھے گا تو حق تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا کہ "اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو میں نے اس کو بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی، اور اگر وہ (تمام) اہلِ عرفات کے لئے شفاعت کرتا تو بھی میں قبول کرتا۔ (در منثور)

عرفات کی دعائیں

1 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

ترجمہ :۔ اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا، لہٰذا تو میری مغفرت فرمادے اپنی خاص مغفرت سے، اور مجھ پر رحم فرما، بلاشبہ تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

عرفات کی دعائیں

2 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً تُصْلِحُ بِهَا شَأْنِیْ فِی الدَّارَیْنِ وَتُبْ عَلَیَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا لَا اَنْکُثُهَا اَبَدًا وَاَلْزِمْنِیْ سَبِیْلَ الْاِسْتِقَامَةِ لَا اَزِیْغُ عَنْهَا اَبَدًا.

ترجمہ:۔ اے اللہ تو میری ایسی مغفرت فرمادے جس سے تو دونوں جہاں میں میرے حال کی اصلاح فرمادے اور تو میری ایسی سچی توبہ قبول فرما، جسے میں کبھی نہ توڑوں اور مجھے راست بازی کی راہ پر لگادے جس سے میں کبھی نہ بھٹکوں۔

جمرات میں کنکریاں مارنے کی دعا

رَغْمًا لِّلشَّيْطَانِ وَرِضًى لِلرَّحْمٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَذَنْبًا مَّغْفُوْرًا.

ترجمہ:۔ "یہ کنکری شیطان کو ذلیل کرنے اور خدائے پاک کو راضی کرنے کے لئے مارتا ہوں، اے اللہ تو میرے حج کو حج مقبول بنا اور کوشش کو قبول اور گناہوں کو معاف فرما"

مدینہ منورہ میں داخلے کی دعا

جب مدینہ منورہ کی طرف چلیں تو راستہ میں کثرت سے درود شریف پڑھتے رہیں اور جب مدینہ طیبہ کے درخت نظر پڑیں تو درود شریف کی اور زیادہ کثرت کردیں، اور جب وہاں کی عمارتیں نظر پڑیں تو درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُ نَبِيِّكَ فَاجْعَلْهُ وِقَايَةً لِّيْ
مِنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ

ترجمہ:۔اے اللہ یہ آپ کے نبی کا حرم ہے اس کو میرے لئے جہنم سے پردہ، اور عذاب سے اور برے حساب سے امان بنادیجئے۔

مدینہ طیبہ میں داخل ہوتے وقت یہ دعا مانگیں

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطَانًا نَّصِيۡرًا اَللّٰهُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ وَارۡزُقۡنِیۡ مِنۡ زِيَارَةِ رَسُوۡلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ مَا رَزَقۡتَ اَوۡلِيَاءَكَ وَاَهۡلِ طَاعَتِكَ ، وَاغۡفِرۡلِیۡ وَارۡحَمۡنِیۡ يَا خَيۡرَ مَسۡئُوۡلٍ وَّ اَغۡنِنِیۡ بِحَلَالِكَ عَنۡ حَرَامِكَ ، وَبِطَاعَتِكَ عَنۡ مَعۡصِيَتِكَ ، وَبِفَضۡلِكَ عَمَّنۡ سِوَاكَ، وَنَوِّرۡ قَلۡبِیۡ وَقَبۡرِیۡ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ اَلۡخَيۡرَ كُلَّهٗ عَاجِلَهٗ وَآجِلَهٗ مَاعَلِمۡتُ مِنۡهُ وَمَا لَمۡ اَعۡلَمۡ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ مَاعَلِمۡتُ مِنۡهُ وَمَالَمۡ اَعۡلَمۡ اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ اَوۡسَعَ رِزۡقِكَ عَلَيَّ عِنۡدَ كِبَرِ سِنِّیۡ وَانۡقِطَاعِ عُمۡرِیۡ وَاجۡعَلۡ خَيۡرَ عُمۡرِیۡ اٰخِرَهٗ وَخَيۡرَ عَمَلِیۡ خَوَاتِيۡمَهٗ وَخَيۡرَ اَيَّامِیۡ يَوۡمَ اَلۡقَاكَ فِيۡهِ.

اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے اور مجھے اپنے رسول ﷺ کی زیارت سے وہ فائدہ عطا فرمایئے جو آپ نے اپنے اولیاء اور فرمانبرداروں کو عطا فرمایا ہے، اور میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما، اے وہ ذات! جو ان سب سے بہتر ہے جن سے کچھ مانگا جاتا ہے۔

اور مجھے اپنے حلال کے ذریعے حرام سے، اور اپنی اطاعت کے ذریعے اپنی نافرمانی سے، اور اپنے فضل کے ذریعے اپنے غیر سے بے نیاز کردے اور میرے دل اور قبر کو نور سے بھر دے۔

اے اللہ! میں آپ سے ہر بھلائی مانگتا ہوں، جلدی آنے والی بھی، دیر سے آنے والی بھی، وہ بھلائی بھی جو میرے علم میں ہے اور وہ بھی جو میرے علم میں نہیں اور میں ہر برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس برائی سے بھی جو میرے علم میں ہے اور اس سے بھی جو میرے علم میں نہیں۔

اے اللہ! آپ مجھ پر اپنا سب سے زیادہ رزق میرے بڑھاپے اور اختتام عمر کے قریب عطا فرمایئے اور میری آخری عمر کو بہترین زندگی، اور آخری اعمال کو بہترین عمل اور اپنی ملاقات کے دن کو میرے لئے بہترین دن بنا دیجئے۔

بارگاہ رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم میں سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خِیَرَةَ اللّٰہِ مِنْ خَلْقِ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اَشْهَدُ اَنَّكَ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ
وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ
وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ، فَجَزَاكَ اللّٰہُ
عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازٰی نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ. اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَیِّدَنَا
عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَةَ
وَالْفَضِیْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ
وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ
اِنَّكَ سُبْحَانَكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

ترجمہ:

اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ پر سلام ہو۔
اے مخلوقِ خدا میں سب سے بہتر! آپ پر سلام ہو۔
اے مخلوقِ خدا میں خدا کے برگزیدہ! آپ پر سلام ہو۔
اے اللہ کے محبوب! آپ پر سلام ہو۔
اے اولادِ آدم کے سردار! آپ پر سلام ہو۔
اے نبی! آپ پر سلام اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں۔
یا رسولُ اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،
وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں،
اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں
اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے رسالت پہنچادی
اور امانت ادا کر دی اور امت کی خیر خواہی کی
اور بے چینی کو دور کر دیا پس اللہ آپ کو ہماری طرف سے ان جزاؤں سے بہتر جزا دے جو اس نے کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے دی ہو۔
اے اللہ! آپ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرمایئے اور ان کو مقامِ محمود پر پہنچایئے جس کا آپ نے وعدہ کیا ہے، بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں فرماتے۔ اور ان کو اپنے نزدیک مقرب درجہ عطا فرمایئے۔ بے شک آپ پاک ہیں اور عظیم احسان والے ہیں۔

بارگاہ سیدنا صدیق اکبرؓ میں سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَثَانِیَهٗ فِی الْغَارِ، وَرَفِیْقَهٗ فِی الْاَسْفَارِ ، وَاَمِیْنَهٗ عَلَى الْاَسْرَارِ ، اَبَا بَكْرِنِ ـــــــــــ الصِّدِّیْقِ ، جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَیْرًا.

ترجمہ:۔ "اے اللہ کے رسول کے خلیفہ، غار میں ان کے ساتھی، اور سفروں میں ان کے رفیق، اور ان کے رازوں کے امین اے ابو بکر صدیق آپ پر سلام ہو، اللہ آپ کو امت محمدیہؐ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

بارگاہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ میں سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقَ اَلَّذِیْ اَعَزَّ اللّٰهُ بِهِ الْاِسْلَامَ اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ مَرْضِيًّا حَيًّا وَّ مَيِّتاً جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا.

ترجمہ :۔ اے امیر المومنین عمر فاروق کہ جن کے ذریعے اللہ نے اسلام کو عزت عطا فرمائی آپ پر سلام ہو۔ اللہ نے آپ کو مسلمانوں کا امام بنایا، اور زندہ و مردہ پسند کیا، اللہ آپ کو امت محمدیہ ﷺ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

سفر حج وعمرہ سے متعلق دعائیں

جامعہ دارالتقوی لاہور کے زیر اہتمام

حج وعمرہ

سے متعلقہ شرعی مسائل کے لیے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں

0300-4113082

اوقات

صبح

8:00 تا 12:00

شام

6:00 تا 9:00

دارالافتاء والتحقیق جامعہ دارالتقوی لاہور